سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۱۹۹۳
SINDH ACT NO.III OF 1993
سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۳
THE SINDH FINANCE ACT, 1993
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II 1899

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of W.P. Act V of 1958

۵۔۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of W.P Act XXXII of 1958

۶۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of W.P Act XXXIV of 1964

۷۔ ۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ XV کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XV of 1975

۸۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VII of 1977

۹۔ کول ڈولپمنٹ سیس

Coal Development Cess

۱۰۔ نان یوٹیلائیزیشن ٹیکس

Non-Utilization Tax

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۱۹۹۳
SINDH ACT NO.III OF 1993
سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۳
THE SINDH FINANCE ACT, 1993

[۷ جولائی ۱۹۹۳]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کو معقول بنا کر، لگا کر اور بڑھایا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز کو معقول بنا نا، لگا نا اور بڑھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پہلی جولائی ۱۹۹۳ سے نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(b) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(c) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II 1899

۳۔سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ کے شیڈول I میں:

(a) آرٹیکلس ۱، ۱۹ اور ۵۳ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچاس پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" متبادل ہوں گے؛

(b) آرٹیکل ۱۵ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پندرہ روپے" کے لیئے الفاظ "بائیس روپے اور پچاس پیسے" متبادل ہوں گے۔

(c) آرٹیکل 22-A کے لیئے مندرجہ ذیل کے

طور پر متبادل ہوگا:

”22-A، معاہدہ، جس کا مطلب کسی یادداشت نامہ یا معاہدے کے سلسلے میں ٹھیکیدار کی طرف سے، حکومت، لوکل باڈی، لوکل اتھارٹی، کمرشل یا انڈسٹریل حوالے سے کیا جائے یا داخل ہوا ہو، پھر وہ مکمل طور پر ایک مالکی میں ہو یا بھائیچارہ میں چلائی جاتی ہو، جس میں بیس سے زائد ملازمین ہوں جو کمپنی لا کے تحت رجسٹر کی گئی باڈی ہویا کوئی دوسری تنظیم جو کام کرے یا جو سامان یا اسٹور خرید کرے۔	ہر ایک روپے کے لیئے پچیس پیسے یا ٹھیکے کی قیمت کا کچھ حصہ۔"

(d) آرٹیکل ۳۳ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل ہوگا:

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of W.P. Act V of 1958

(a) (i) تحفے کا دستاویز، جو حل نہ ہو (نمبر ۵۸) یا وصیت یا منتقلی (نمبر ۶۲)؛ (ii)قانونی وارث لئے علاوہ کسی دوسرے شخص کے حق میں دیئے گئے زبانی تحفے کی تصدیق کے لیئے تحریری طور پر قسم نامہ یا اعلامیہ؛	وہ ہی ڈیوٹی جو آنا جانا (نمبر ۲۳) میں وصولی لائق ہے، جو دفعہ 27A کے تحت کلیکٹر کی طرف سے قیمت والی ٹیبل میں طے کردہ جائیداد کی قیمت کے برابر ہوگا۔
(b) حقیقی وارث کے حق میں کیئے گئے زبانی تحفے کی تصدیق کے لیئے تحریر طور پر قسم نامہ یا اعلامیہ۔	وہ ہی ڈیوٹی جونامہ (نمبر ۴) پر وصولی لائق ہے۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of W.P Act XXXII of 1958

(e) آرٹیکل ۴۸ میں:

(i) شق (b) میں، الفاظ "شق (a)" کے لیئے الفاظ "شقیں (a)، (e) اور (ee)" متبادل ہوں گی۔

(ii) شقوں (c) اور (d) میں الفاظ، "عام طور پر" کے بعد الفاظ "ماسوائے شقوں (a)، (e) اور (ee) میں معاملے کی" شامل کیئے جائیں گے۔

(iii)شق (e) کے بعد مندرجہ ذیل طور پر اضافہ کیا جائے گا:

“(ee) جب غور کے لیئے نہ دیا جائے اور اٹارنی جنرل کو کوئی غیر منقولہ جائیداد فروخت کرنے کے لیئے بااختیار بنایا جائے۔".	دو سو روپے

(f) آرٹیکل ۵۷ کی شق (b) کے کالم ۲ میں، الفاظ "تیس روپے" کے لیئے الفاظ "پچاس روپے" متبادل ہوں گے۔

(g) آرٹیکل ۶۳ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی آرٹیکل

شامل کیا جائے گا:

"63-A- لیز سے پہلے الاٹمنٹ آرڈر کی منتقلی:

(a)رہائشی پلاٹوں کی صورت میں:

(i)۲۰۰ چورس گز سے زائد نہ ہو	کچھ نہیں
(ii)۲۰۰ چورس گز سے زائد لیکن ۴۰۰ چورس گز سے زائد نہ ہو۔	دو روپے فی چورس گز
(iii)۴۰۰ چورس گز سے زائد	چار روپے فی چورس گز
(b)کمرشل پلاٹوں کی صورت میں	آٹھ روپے فی چورس گز۔"۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of W.P Act XXXIV of 1964

۴۔سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں:

7-A کے بعد مندرجہ ذیل طور پر اضافہ کیا جائے گا:

"7-B- (۱) جس شخص پر ٹیکس واجباالادا ہے، اس پر ایک سرچارج لگائی اور وصول کی جائے گی، جو ٹیکس سے علاوہ اضافی طور پر مندرجہ ذیل قیمت پر ہوگی:

(i)پہلی جولائی ۱۹٦۸ سے ۳۰ جون ۱۹۷۹ والے عرصہ کے دوران رہائشی یا کاروباری مقصد کے لیئے استعمال شدہ جائیداد پر مکمل طور پر یا اس کے حصہ پر۔	۳۰ فیصد
(ii)پہلی جولائی ۱۹۷۹ سے ۳۰ جون ۱۹۳۳ اور اس کے بعد رہائشی اور کاروباری مقصد کے لیئے استعمال ہونے والی جائیداد پر مکمل طور پر یا اس کے حصہ پر۔	۱۵ فیصد
(iii)صنعتی مقصد کے لیئے استعمال ہونے والی جائیداد پر۔	۳۰ فیصد

۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ XV کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XV of 1975

۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VII of 1977

(۲)ٹیکس کی وصولی اور وصولی کے لیئے مذکورہ طریقہ کار ایسے نافذ ہوگا اور سرچارج کی بازیابی اور وصولی پر نافذ ہوگا۔"۔

۵۔موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ کے شیڈول میں:

جریاں نمبر ۵ میں:

(i)داخلا (a) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

(a) موٹر گاڑیاں جن کی سیٹوں کی گنجائش چار افراد سے زائد نہ ہو، انجن کے صلاحیت کے ساتھ:

(i)۱۰۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو۔	۵۰۰ روپے
(ii)۱۰۰۰ سی سی سے زائد لیکن ۱۳۰۰ سی سی سے کم ہو۔	۷۰۰ روپے
(iii)۱۳۰۰ سی سی سے زائد ہو۔	۸۵۰ روپے

(ii)داخلا (b) میں، ذیلی داخلاؤں (i) اور (ii) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

(b)موٹر گاڑی چار سیٹوں سے زائد افراد کی گنجائش کے لیئے ہر اضافی سیٹ کے لیئے، انجن کی صلاحیت کے ساتھ:

(i)اگر ۱۰۰۰ سی سی سے زائد نہ ہو۔	۸۰ روپے فی سیٹ
(ii) اگر ۱۰۰۰ سی سی سے زائد ہو	۱۰۰ روپے فی سیٹ

۶۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ کے ساتویں شیڈول میں:

(a)جریاں نمبر ۲ کے لیئے اور اس کے سامنے داخلاؤں کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"۲۔ بیرونی کمپنیوں سمیت ساری پبلک لمیٹیڈ کمپنیاں۔	۸۰۰۰ روپے

(b)جریاں نمبر ۳ میں شق (a) کے لیئے اور اس کے سامنے داخلاؤں کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

(a) (i)۱.۵ ملین روپے کی پیڈ اپ	۴۰۰۰ روپے

کول ڈولپمنٹ سیس
Coal Development Cess

کیپیٹل کے ساتھ ساری پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنیاں۔	
(ii) ۱.۵ ملین روپے کی پیڈ اپ کیپیٹل کے ساتھ ساری پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنیوں پر ۲.۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۵۰۰۰ روپے
(iii) ۲.۵ ملین روپے کی پیڈ اپ کیپیٹل کے ساتھ ساری پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنیوں پر ۳.۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو۔	۶۰۰۰ روپے
(iv) ۳.۵ ملین روپے کی پیڈ اپ کیپیٹل کے ساتھ ساری پرائیویٹ لمیٹیڈ کمپنیاں۔	۸۰۰۰ روپے

نان یوٹیلائیزیشن ٹیکس
Non-Utilization Tax

۷۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۵ کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں الفاظ "ایک روپیا" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا اور پچیس پیسے" متبادل ہوں گے۔

۸۔سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں موجود شقن کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل ہوگا:

"(a) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے ستر روپے سے کم نہ اور دو سو اور پچاس روپے سے زائد لیتے ہوں۔	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساتھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر ۱۱ روپے۔
(b) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے دو سو اور اکاون روپے سے کم نہ ہوں اور چار	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساتھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر بیس روپے۔

سو روپے سے زائد لیتے ہوں-	
(c) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے چار سو اور ایک روپے سے کم نہ ہوں اور پانچ سو اور پچاس روپے سے زائد لیتے ہوں-	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر تیس روپے-
(d) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے پانچ سو اور پچاس روپے سے کم نہ ہوں اور سات سو روپے سے زائد لیتے ہوں-	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر چالیس روپے-
(e) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے سات سو اور ایک روپے سے کم نہ ہوں ایک ہزار روپے سے زائد لیتے ہوں-	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر ساٹھ روپے-
(f) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے ھک ہزار اور ایک روپے سے کم نہ ہوں اور دو ہزار روپے سے زائد لیتے ہوں-	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر اسی روپے-
(g) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ

ایک فرد کے لیئے دو ہزار ایک روپے سے کم نہ ہوں اور تین ہزار روپے سے زائد لیتے ہوں-	فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر ایک سو روپے-
(h) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے تین ہزار اور ایک روپے سے کم نہ ہوں اور چار ہزار روپے سے زائد لیتے ہوں-	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر ایک سو بیس روپے-
(i) وہ ہوٹل جو ایک دن کی رہائش کے لیئے ایک فرد کے لیئے چار ہزار اور ایک روپے سے کم نہ ہوں اور اس سے زائد-	رہائش اختیار کرنے والے تمام افراد کے ساٹھ فیصد برابر ایک دن کے لیئے ایک فرد پر ایک سو اور پچاس روپے-

۹-سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۸۹ کی دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں لائسنس اور دوبارہ لائسنس تازہ کرانے کے لیئے فی کی موجودہ ٹیبل کے لیئے، مندرجہ ذیل طرح سے متبادل ہوگا:

رجسٹریشن فی	سالانہ رینوئل فی
۵۰۰۰ روپے	۱۰۰۰ روپے

کار ڈیلر

۱۰- (۱) کول مائیننگ علاقوں میں سے کوئلہ اٹھانے والی ٹرکوں پر فی ٹرک پر ایک مرتبہ کے لیئے بیس روپے کے حساب سے ایک سیس لگائی اور وصول کی جائے گی، جس کو کول ڈولپمنٹ سیس کہا جائے گا-

(۲)سیس کو کول مائیننگ علاقوں میں روڈوں کی مرمت اور ترقی کے لیئے استعمال کیا جائے گا اور دیگر سرگرمیوں کے لیئے جو کوئلے کی پیداوار کی

ترقی اور سرگرمیوں کو بڑھائیں۔
۱۱۔ (۱) جب تک کچھ ریگیولیشن آف مائینس اینڈ آئل فیلڈس اینڈ منرل ڈولپمنٹ (فیڈرل کنٹرول) ایکٹ، ۱۹۴۸ کے متضاد نہ ہو اور اس سلسلے میں تشکیل دیئے گئے قواعد یا کسی دوسرے قانون یا مذکورہ ایکٹ کے تحت جاری کردہ لیز کی شرائط و ضوابط کے متضاد نہ ہو اور قواعد کے متضاد نہ ہو ہر سال ایک نان یوٹیلائیزیشن ٹیکس لگائی اور وصول کی جائے گی، جہاں لیزی اس کو دی ہوئی ایراضی کی لیز جمع کرانے میں دو سال کے اندر ناکام ہوتا ہے تو مذکورہ ایکٹ یا قواعد نافذ ہونے کے بعد بھی ناکام ہوتا ہے اور ایسے علاقے میں سے معدنی اشیاء حاصل کرنے، کام تبدیل کرنے یا لے جانے میں مندرجہ ذیل قیمتیں ہوں گی:

جریاں نمبر	معدنیات کا نام	ٹیکس کی قیمت
(i)	کوئلہ	۶۰ فی ایکڑ
(ii)	مٹی/شیل	۲۰ فی ایکڑ
(iii)	ڈولومائیٹ	۵۰ فی ایکڑ
(iv)	گرینائیٹ	۱۰۰ فی ایکڑ
(v)	لائیم اسٹون	۵۰ فی ایکڑ

۱۲۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے اور ایسے قواعد دوسرے معاملات کے ساتھ، کوئی ٹیکس لگانے، وصولی اور ادائگی کے طریقہ کار یا سیس لگانے یا اس ایکٹ کے تحت جرمانہ لگانے کا طریقہ کار جو اس ایکٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو، وہ فراہم کریں گے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا